روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
بدھ 21 جون 2006ء 24 جمادی الاول 1427ھجری 21احسان 1385ھش جلد 56-91 نمبر 135

مصافحہ کیا کرو

عطاء ابن ابی مسلم بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
آپس میں مصافحہ کیا کرو اس سے کینہ جاتا رہے گا۔ اور ایک دوسرے کو تحائف دیا کرو اس سے باہمی محبت پیدا ہوگی اور نفرت ختم ہوگی۔

(مؤطا امام مالک کتاب الجامع باب فی المہاجرۃ حدیث نمبر :1413)

(2) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ یورپ

جرمنی میں ورود مسعود، ملاقاتیں اور نیشنل مجلس عاملہ کو ہدایات

رپورٹ: محترم محمود احمد انیس صاحب

5 جون 2006ء

صبح چار بجکر تیس منٹ پر حضور نے بیلجیئم مشن ہاؤس کے احاطہ میں جلسہ سالانہ کے لئے نصب مارکی میں تشریف لاکر نماز فجر کی امامت کروائی۔ آج جرمنی کے لئے روانگی تھی۔ نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ احباب جماعت حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے مشن ہاؤس کے احاطہ میں جمع تھے۔ حضور انور نے تمام مرد حضرات کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ چھوٹے بچوں اور بچیوں کو پیار کیا۔ احباب جماعت نے نعرے لگا کر اپنے پیارے امام سے محبت وعقیدت کا اظہار کیا۔ حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی۔ ہاتھ اٹھا کر بلند آواز میں سلام کیا اور پھر گاڑی میں تشریف فرما ہو کر دس بجے جرمنی کے لئے اپنے قافلہ سمیت روانہ ہوئے۔ مکرم امیر صاحب بیلجیئم مع جماعتی عہدیداران کے جرمنی کے بارڈر تک حضور انور کو الوداع کرنے کے لئے آئے۔ بارڈر پر قافلہ کچھ دیر کے لئے ایک جگہ رکا جہاں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی، نائب امیر جرمنی، جنرل سیکرٹری اور دیگر جماعتی عہدیداران نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے اس موقعہ پر الوداع اور استقبال کے دونوں وفود کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

جرمنی میں آمد

پونے چار گھنٹے کا سفر طے کرنے کے بعد حضور انور ایک بجکر چالیس منٹ پر مع قافلہ فرینکفرٹ مشن ہاؤس بیت السبوح پہنچے۔ استقبال کی جگہ کو خوبصورت جھنڈیوں سے مزین کیا گیا تھا۔ یہاں 800 کے قریب مرد وخواتین اور بچوں نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور کی گاڑی مشن ہاؤس پہنچتے ہی فضا نعروں اور پاکیزہ ترانوں سے گونج اٹھی۔ حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے تو قائمقام مربی انچارج اور نائب امیر مکرم مبارک احمد تنویر صاحب اور لوکل امیر فرینکفرٹ مکرم فلاح الدین صاحب نے آگے بڑھ کر شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے ہر طرف اپنا دست مبارک بلند فرما کر احباب جماعت کو سلام کیا۔ ایک بچے اور بچی نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے اپنی مجلس عاملہ کی بعض ممبرات کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ حضور نے چھ بجے ظہر وعصر کی نمازیں بیت السبوح میں باجماعت پڑھائیں۔ اس کے بعد مشن ہاؤس سے باہر سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ تقریباً پینتالیس منٹ بعد واپسی ہوئی۔ سوا سات بجے انفرادی اور فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو تین گھنٹے سے زیادہ جاری رہا۔ اس دوران 8 افراد نے گروپس کی صورت میں اور 39 فیملیز کے 162 افراد نے اپنی فیملیز کے ساتھ حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ پھر کچھ ضروری ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ دس بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے نماز مغرب وعشاء کی امامت کروائی اور اس کے بعد اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

6 جون 2006ء

صبح سوا چار بجے حضور انور نے بیت السبوح میں تشریف لاکر نماز فجر کی امامت کروائی۔ ساڑھے دس بجے انفرادی اور فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو سوا ایک بجے تک جاری رہا۔ اس دوران 56 فیملیز کے 210 افراد نے فیملیز کے ساتھ اور 5 افراد نے انفرادی طور پر حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ پونے دو بجے حضور انور نے نماز ظہر وعصر باجماعت پڑھائیں۔ پانچ بجکر پچیس منٹ پر مشن ہاؤس سے باہر سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ سیر کرتے ہوئے حضور انور Niedereschbach (نیدرش باخ) میں واقع بیت القیوم تک تشریف لے گئے جو اس سے قبل جماعت جرمنی کا مرکز ہوا کرتا تھا۔ اب وہاں پر ایک حصہ میں مہمانوں اور کارکنان کے لئے کھانا تیار کرنے کا انتظام ہے۔ حضور نے کھانا پکوائی کے مختلف مراحل دیکھے اور بعض استفسارات بھی فرمائے۔ واپسی پر کھیتوں میں سے گزرتے ہوئے ایک جگہ رک کر اپنے مصاحبین کے ساتھ کاشتکاری اور زمیندارے سے متعلق گفتگو فرمائی۔ پچاس منٹ بعد سیر سے واپسی ہوئی۔ پونے سات بجے دوبارہ انفرادی اور فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو پونے دس بجے تک جاری رہا۔ اس دوران 78 فیملیز کے 354 افراد نے فیملیز کے ساتھ اور سات افراد نے گروپس کی صورت میں حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ علاوہ ازیں دن کے دیگر اوقات میں حضور انور ڈاک بھی ملاحظہ فرماتے رہے۔ دس بجے نماز مغرب وعشاء کی امامت کروائی۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

7 جون 2006ء

صبح سوا چار بجے حضور انور نے بیت السبوح میں تشریف لاکر نماز فجر کی امامت کروائی۔ ساڑھے دس

(باقی صفحہ 2 پر)

نماز کو وقار اور عمدگی کے ساتھ ادا کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

"تنظیم کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ تعلیم دی جائے اور نوجوانوں کو سمجھانا چاہئے کہ نماز بہت ضروری چیز ہے۔ اسے وقار کے ساتھ اور عمدگی کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔ اس کی کیا وجہ ہے کہ ہم ابھی ایک رکعت سنتوں کی بھی پوری کر نہیں پاتے کہ وہ نماز ختم کر کے اوپر آنے لگ جاتے ہیں۔ گویا ایک رکعت ختم کرنے سے بھی پہلے وہ دونوں رکعت سنتیں ادا کر لیتے ہیں اور نماز فرض کی جو رکعتیں ان کی باقی ہوتی ہیں وہ بھی پوری کر لیتے ہیں۔ نیچے عام طور پر وہی لوگ ہوتے ہیں جو بعد میں آ کر جماعت میں شامل ہوتے ہیں اور جب تک میں آدھی سنتیں ادا کرتا ہوں وہ ساری نماز ختم کر کے اوپر آنا شروع کر دیتے ہیں اور دوسروں کی آدھی نماز ادا کرنے تک وہ سنتیں بھی ادا کر لیتے ہیں اور فرض بھی پورے کر لیتے ہیں صرف اس لئے کہ وہ آگے جگہ حاصل کر سکیں۔ وہ نہ صرف اپنی نماز کو وقار اور عمدگی کے ساتھ ادا نہیں کرتے بلکہ دوسروں کی نماز بھی خراب کرتے ہیں حالانکہ اگر وہ قریب جگہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے انہیں پہلے آنا چاہئے۔ نماز کو ہمیشہ آہستگی اور وقار کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔"

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 363)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 25 جون 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ Visiting Faculty کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بجے انفرادی اور فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو سوا ایک بجے تک جاری رہا۔ اس دوران 59 فیملیز کے 221 افراد نے فیملیز کے ساتھ اور آٹھ افراد نے گروپس کی صورت میں حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ حضور انور نے دو بجے ظہر و عصر کی نمازیں باجماعت پڑھائیں۔

نیشنل مجلس عاملہ کو ہدایات

ساڑھے چھ بجے حضور انور کے ساتھ جرمنی کی نیشنل مجلس عاملہ کی میٹنگ شروع ہوئی۔ میٹنگ کے آغاز میں حضور انور نے دعا کروائی۔ یہ میٹنگ نو بجے ختم ہوئی۔ میٹنگ میں حضور انور نے بعض شعبہ جات کا جائزہ لیتے ہوئے مختلف تربیتی اور انتظامی امور پر قیمتی نصائح سے نوازا اور اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور کی ہدایات و نصائح کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عہدوں کو خدمت سمجھ کر نبھائیں اور افسر کی بجائے خدمت گار کا تصور اپنے دلوں میں قائم کریں۔ اس سلسلہ میں حضور انور نے مکرم میر داؤد احمد صاحب مرحوم کی مثال دی کہ انہوں نے جلسہ سالانہ پر اپنے ٹائٹل ''افسر جلسہ سالانہ'' کو بدل کر ''خادم جلسہ سالانہ'' لکھوانا شروع کر دیا تھا۔

حضور انور نے عہدیداران کے خلاف شکایات کا جائزہ لینے کا طریق کار سمجھاتے ہوئے فرمایا کہ ایسی شکایات پر کمیٹیاں بنانے کی بجائے خط کے ذریعہ بصیغۂ راز عہدیداروں سے پوچھنا چاہئے کہ کہیں آپ تو اس میں ملوث نہیں اور پھر عہدیداران کو چاہئے کہ وہ اپنا محاسبہ کرتے ہوئے اگر شکایات کی زد میں آتے ہوں تو اپنی اصلاح کرلیں تاکہ ان کی یا ان کی اولاد کی کسی حرکت کی وجہ سے جماعتی وقار کو جھٹکا نہ لگے اور اگر کوشش کے باوجود وہ اپنے اور اپنے گھر بار کے اندر کوئی اصلاح نہ کرسکیں تو پھر تقویٰ کا تقاضا ہے کہ اپنے آپ کو اس خدمت سے فارغ کرالیں۔ حضور انور نے حفظ مراتب کی پاسداری کی طرف بھی خصوصی توجہ دلائی اور فرمایا کہ اپنے سے بالا عہدیداروں کا احترام اور ان کی اطاعت بہت ضروری ہے۔ فرمایا اگر آپ کو اپنے سے بالا عہدیدار کی طرف سے کوئی خدمت سپرد کی جاتی ہے اور آپ کو اس سے شکایت ہے تو چاہئے کہ پہلے اطاعت کرتے ہوئے وہ کام کریں پھر عہدیدار کو بتائیں کہ میں مرکز یا خلیفۂ وقت کو شکایت کروں گا کہ آپ نے فلاں بات غلط کی۔

حضور انور نے عہدیداروں کو اپنا بہترین نمونہ پیش کرنے کی بھی نصیحت فرمائی۔ فرمایا کہ بعض اوقات عہدیداروں کے اپنی گھریلو زندگی میں نمونے ٹھیک نہیں ہوتے۔ اپنی بہوؤں، دامادوں، بچوں اور بیویوں سے جھگڑے ہوتے ہیں۔ ایسی کمزوریوں کو بھی دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اگر نہ کرسکیں تو پھر اپنے آپ کو جماعتی خدمت سے فارغ کرلیں۔ حضور انور نے نیکی کے کاموں میں باہم تعاون کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ مقصد تو سب کا ایک ہی ہے۔ مل کر کام کیا کریں۔ ذیلی تنظیمیں جماعتی نظام کو مضبوط کرنے کا ذریعہ ہوتی ہیں۔ مثلاً آپ جو سو بیوت الذکر کے لئے چندہ اکٹھا کر رہے ہیں اس میں خدام الاحمدیہ وعدے لینے اور وصولیوں میں تعاون کرسکتی ہے اور اس سلسلہ میں خدام کو جس قدر خدمت کی توفیق ملے اسے وہ اپنی رپورٹ میں بھی ذکر کرسکتے ہیں۔ فرمایا کہ اسی طرز پر انصار اور لجنہ بھی کام کرتی رہیں۔

حضور انور نے بیوت الذکر کی تعمیر کے سلسلہ میں نے فرمایا کہ عموماً سستی زمینیں اور میسر پلاٹ انڈسٹریل علاقوں یا اس کے قرب میں ملتے ہیں لیکن اگر رہائشی علاقہ کے قریب مل سکیں تو انہیں بھی دیکھنا چاہئے۔

web site پر مواد ڈالنے کے سلسلہ میں فرمایا کہ جماعتی ویب سائٹس پر وہ مواد ہونا چاہئے جو پہلے باقاعدہ چیک کیا جاچکا ہو اور اگر پہلے سے ایسا مواد ڈالا جاچکا ہے جسے چیک نہیں کیا گیا تو کچھ افراد کی کمیٹی بنا کر اس سارے مواد کو چیک کریں اور ایسے لوگوں کو کمیٹی میں شامل کیا جائے جو جماعتی روایات کو جانتے ہوں اور اگر کسی جگہ زبان کا مسئلہ ہو تو زبان جاننے والوں سے بھی چیک کروالیا کریں۔ اس سلسلہ میں لجنہ اور بچوں سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

حضور انور نے جماعت جرمنی کی ایک تجویز پر کہ بچوں کی تربیت کے لئے ہوسٹل بنایا جائے فرمایا کہ آپ میں اس کی استطاعت نہیں۔ آپ بچوں کو سنبھال نہیں پائیں گے۔ آپ کہتے ہیں کہ جماعت اس کو چلائے تو اگر خدانخواستہ ان میں سے کوئی ایک بھی بگڑ گیا تو جماعت کی بدنامی ہوگی۔ ہاں بچوں کی تربیت کے لئے ہوسٹل بنانے کی بجائے ان کی عمومی نگرانی کریں۔ ان کے لئے ایسے پروگرام بنائیں جن میں انہیں قرآن و حدیث اور دین کا علم سکھایا جائے۔ اسی ضمن میں حضور انور نے فرمایا کہ بعض وقف نو بچے جو بڑے ہو چکے ہیں انہیں اپنے وقف نو ہونے کا بھی پتہ نہیں۔ بعض بنیادی باتیں بھی انہیں معلوم نہیں۔ یہ ضروری بات ہے جس کی طرف توجہ کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے مربیان کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آئندہ آپ جرمن زبان میں خطبہ دیا کریں۔ آخر میں بے شک پانچ منٹ میں اردو جاننے والوں کے لئے خلاصہ بھی بیان کر دیا کریں۔ اگر کسی کو زبان پر مہارت نہیں تو پہلے لکھ لیا کریں اور پڑھ کر سنا دیا کریں۔ خطبوں کے مواد کے ضمن میں فرمایا کہ پچھلے جمعہ کے میرے خطبہ کا خلاصہ اگلے جمعہ میں سنا دیا کریں۔ درس بھی جرمن اور اردو دونوں زبانوں میں ہونا چاہئے اور اگر آپ کی مجالس میں لوکل جرمن احمدی ہوں تو انہیں اپنے نظام میں absorb کرنے کے لئے جرمن زبان میں بات کریں یا پھر خاموش رہا کریں۔ اس سے وہ آپ کے زیادہ قریب ہوجائیں گے اور اگر زبان سیکھنی پڑے تو بیشک سکولوں میں داخلہ لیں۔

حضور انور نے نمازوں کا بھی جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ ہر چوتھی میٹنگ نماز کے متعلق منعقد کیا کریں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بھی یہ ہدایت تھی۔

حضور انور نے ایم ٹی اے سننے والوں کا بھی جائزہ لیا اور فرمایا کہ لوگوں کو ایم ٹی اے دیکھنے کی طرف توجہ دلائیں۔ جو ڈش لگوا سکتے ہیں لگوائیں۔ جو فلیٹس میں رہتے ہیں وہ وہاں کے کیبل والوں سے بات کر کے دیکھیں، شائد وہ انہیں باقی چینلز کی طرح ایم ٹی اے کی سہولت بھی دے سکیں۔ ایم ٹی اے ہی کے ذکر میں حضور انور نے بتایا کہ ویسے تو ایم ٹی اے انٹرنیٹ پر بھی دیکھا اور سنا جاسکتا ہے لیکن فی الحال جو سہولت ہمارے پاس ہے اس کے مطابق صرف چند سو افراد ایک وقت میں اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ فرمایا کہ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ اس کی کپیسٹی بڑھائی جائے اور امید ہے کہ تین ہزار سے لے کر بیس ہزار افراد کی access ہمیں مل جائے گی۔

حضور انور نے دعوت الی اللہ کی نشستوں کے انعقاد کے حوالہ سے فرمایا کہ ضرور منعقد کریں اور بہتر تو یہ ہے کہ ایسی مجالس منعقد ہوں جن میں مرد مردوں کو بلائیں اور عورتیں عورتوں کو۔ اگر کسی جگہ کوئی لجنہ اپنے ساتھ مہمان لائی ہو اور مردوں والے حصہ میں بیٹھنا ناگزیر ہو تو صرف وہی مہمان لانے والی خاتون ہی بیٹھ سکتی ہے باقی عورتیں نہیں اور مہمان لانے والی خواتین بھی کھانا مردوں کے ساتھ بہر حال نہیں کھائیں گی۔ خواتین پردے میں رہیں۔ حضور انور نے اس ضمن میں ہالینڈ کی ملکہ کے بیت مبارک ہیگ ہالینڈ کے دورہ کرنے کا ذکر فرمایا جنہوں نے گزشتہ دنوں جب جماعت کی بیت کا دورہ کیا تو دینی روایات کا لحاظ رکھا۔ فرمایا آپ اپنی روایات پر قائم رہیں اور پردے کے معاملے میں کوئی سمجھوتہ نہ کیا کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس موقعہ پر انہیں ایک ایڈریس پیش کرنا تھا اس کے لئے میں نے خصوصی اجازت دی تھی کہ بے شک کوئی لجنہ یہ پیش کردے لیکن اس میں بھی انہیں یہ ہدایت کی تھی کہ یہ اجازت ہر مجلس کے لئے نہیں ہے بلکہ صرف اسی ایک تقریب کے لئے ہے۔

حضور انور نے وصایا کا بھی جائزہ لیا اور جماعت جرمنی کو چندوں کی طرف بھی توجہ دلائی۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایک وقت تھا جب جماعت جرمنی کا چندہ پاکستان سے آگے نکل گیا تھا۔ لیکن اب پاکستان سمیت کئی ممالک آپ سے آگے نکل چکے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں نے جماعت امریکہ کے ذمہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے لئے فنڈز اکٹھے کرنے کے لئے کہا تھا۔ ماشاء اللہ انہوں نے اپنی ذمہ داری خوب نبھائی ہے۔ اس لئے آپ بھی اپنے قربانی کے معیار بڑھائیں۔

حضور انور نے ایک تربیتی بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ اپنے اجلاسات اور مجالس کی باتوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ بہت بنیادی بات ہے مجالس کی باتیں امانت ہوتی ہیں اس لئے ان کا پاس رکھنا چاہئے۔

میٹنگ کے اختتام پر مجلس عاملہ کے ممبران کی درخواست پر حضور انور نے تمام ممبران اور ترجمہ کرنے والوں کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

اس میٹنگ سے فارغ ہونے کے بعد مکرم امیر صاحب نے حضور انور کے ساتھ دفتری ملاقات کی۔ پھر حضور انور نے کچھ ضروری ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ دس بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں اور اس کے بعد اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

8 جون 2006ء

صبح سوا چار بجے حضور انور نے بیت السبوح میں تشریف لاکر نماز فجر کی امامت کروائی۔ پونے دو بجے ظہر و عصر کی نمازیں بیت السبوح میں ہی باجماعت پڑھائیں۔ آج دن کا زیادہ تر وقت حضور انور دفتری مصروفیات میں مشغول رہے۔ ڈاک بھی ملاحظہ فرمائی۔ کل سے من ہائیم (Mannheim) میں مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے ستائیسویں اور لجنہ اماء اللہ کے انتیسویں سالانہ اجتماعات منعقد ہو رہے ہیں اس لئے آج شام سات بجے حضور انور اپنے قافلہ کے ہمراہ بیت السبوح سے من ہائیم کے لئے روانہ ہوئے اور بذریعہ موٹروے پچاس منٹ کا سفر طے کرنے کے بعد مقام اجتماع پہنچے۔

من ہائیم میں آمد

خدام اور اطفال نے اپنے پیارے آقا کا پُر جوش نعروں کے ساتھ خیر مقدم کیا۔ مکرم مظفر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اور مکرم امیر صاحب جرمنی نے حضور انور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ صدر صاحبہ لجنہ جرمنی نے عہدیدار خواتین کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا استقبال کیا۔ اس موقعہ پر حضور انور نے محترم صدر صاحب مجلس کو اس انتظامی امر کی طرف توجہ دلائی کہ آپ یا آپ کے کسی نائب کو بیت السبوح حاضر ہوکر قافلے کو Guide کرتے ہوئے یہاں تک لانا چاہئے تھا۔ بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے اور چند ہی منٹ بعد باہر تشریف لاکر اجتماع کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے تشریف لے گئے۔

انتظامات کا معائنہ

راستے میں حضور انور مختلف امور اور انتظامات کے بارہ میں مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی سے استفسار فرماتے رہے۔ حضور انور کو آتا دیکھ کر احباب سڑکوں کے دونوں جانب کھڑے ہوجاتے اور اپنے ہاتھ ہلا ہلا کر نعرے لگا کر حضور انور کو خوش آمدید کہتے۔ مختلف جگہوں پر لوگ اپنے کیمروں سے حضور انور کی تصاویر بھی بناتے رہے۔ حضور انور نے مکرم صدر صاحب سے فرمایا کہ یہ موبائل فون، still اور مووی کیمروں سے تصاویر بنانے والوں کو پابند کریں کہ بغیر

(باقی صفحہ 12 پر)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

میرا باپ جو مسیح موعود کی جماعت کا ادنیٰ خادم ہونے پر فخر محسوس کرتا تھا

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب

وہ خانہ گوہر کا تھا اک گوہر نایاب

بیٹی کو نصیحت کی کہ وہاں کھڑے ہونا جہاں خدا کھڑا ہو

﴿قسط اول﴾

مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ۔ گائنی سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ

آج کل کے موسم میں سڑک پر چلتے ہوئے جب خشک پتوں کی چرچراہٹ محسوس ہوتی ہے اور درختوں پر نئے سرسبز پتے نظر آتے ہیں تو مجھے اپنے پیارے ابا جان کی آواز کی بازگشت سنائی دیتی ہے۔ کہ بیٹی جو پتے درخت سے چمٹے رہتے ہیں وہ سرسبز و شاداب رہتے ہیں اور جو ٹوٹ کر الگ ہو جاتے ہیں وہ خس و خاشاک بن جاتے ہیں۔ بالکل اسی طرح خلافت بھی ایک تناور درخت ہے اس سے ہمیشہ پیوند مضبوط رکھنا۔ پھر پھلدار درخت دیکھتی ہوں تب بھی ابّا کی باتیں یاد آتی ہیں کہ بیٹی دیکھو ثمردار شاخ کتنی جھکی رہتی ہے۔ اور پھلوں کے بوجھ سے سیدھی نہیں کھڑی رہ سکتی۔ اسی طرح جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر احسان کا سلوک کرتا ہے تو انہیں عاجزی اور انکساری سے جھکے رہنا چاہیے۔ وہ خود اسم با مسمّیٰ مالک کے عبد شکور اپنے آپ کو جماعت کا ادنیٰ سپاہی اور خلیفہ کا ادنیٰ خادم سمجھنے والے عاجزی اور انکساری کے پیکر تھے۔ خالق اور اسکی مخلوق سے سچی محبت رکھنے والے خلافت کے اس عاشق نے اللہ کی راہ میں ہی جامِ شہادت نوش کر کے اپنی وفا کی مہر ثبت کر دی۔

وہ شمع خلافت کا تھا پروانۂ جانباز
اس شمع فروزاں پہ وہ ہو گیا قربان

اپنے پیچھے حسین یادوں کے اتنے گہرے انمٹ نقوش چھوڑ گئے ہیں جو ہر موڑ پر مجھے نوبہ نو سنگِ میل کی طرح مل جاتے ہیں اور مشعلِ راہ بنتے رہتے ہیں۔

صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ نے اپنی نظم میں جس حسین گھر کا نقشہ کھینچا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہزار احسان مجھ ناچیز پر ہے کہ ایسے ہی محبتوں کے گہوارے میں آنکھ کھولی جہاں ایک عظیم فدائی واقفِ زندگی باپ کی آغوش اور انکے ساتھ قدم ملا کر وقف کے تقاضوں کو نبھانے والی ماں کی گود تھی اور ان عظیم والدین نے توکل علی اللہ اور خلافت سے وابستگی جیسے غذا کے ساتھ گھول کر اپنی اولاد کے دل میں راسخ کر دی تربیت کا یہ انداز اتنا پیارا اور انوکھا تھا کہ روک ٹوک بھی نہ ہوتی اور ہمیں پتہ ہوتا کہ فلاں بات ابّا امیؔ کو اچھی نہیں لگے گی۔

جس طرح ہر پھول کی اپنی خوشبو اور رنگ ہوتا ہے اسی طرح والدین سے تعلق میں بھی ہر بچے کا اپنا اپنا انداز ہوتا ہے۔ میری خوش نصیبی تھی کہ میں کافی عرصہ تک گھر کا چھوٹا بچہ رہی اور اور اپنے والدین کے بہت قریب اور ساتھ رہی یہاں تک کہ وہ مجھ سے کھیلا بھی کرتے تھے۔ میرے تین بڑے بہن بھائی اوپر تلے کے تھے اور مجھ سے عمر میں کافی فرق تھا۔ اسی طرح میری چھوٹی بہن مجھ سے عمر میں کافی چھوٹی تھی۔

بچپن کی یادیں میرے نام کے ساتھ ابھرتی ہیں مجھے بتایا گیا تھا کہ جب میں پیدا ہوئی تو حضرت مصلح موعود بیمار تھے اور نام عطا فرمانے کی درخواست کا جواب نہ پہنچا تھا یہاں تک کہ کارپوریشن میں نام درج کرانے کی آخری تاریخ آ پہنچی۔ لبّا جان نے کہا کہ میں حضرت امّاں جان کے نام پر اپنی بچی کا نام رکھتا ہوں اور اگلے دن حضور کی طرف سے بھی یہی نام تجویز ہو کر آ گیا اور میرے ابّا جان بہت خوش ہوئے۔

ابّا جان مجھے ہر جگہ اپنے ساتھ سائیکل پر لیجاتے تھے یہاں تک کہ خدام اور انصار کے اجتماعات میں بھی جاتی تھی۔ راستہ میں مجھ سے باتیں کرتے جاتے تھے۔ ایک دفعہ میں اسی طرح ابّا کے ساتھ جا رہی تھی کہ ایک چھوٹے بچے کو دیکھ کر ابّا جان نے سائیکل روکی اسے پیار کیا ایک روپیہ جیب سے نکال کر دیا اور دعا کیلئے کہا میں ہنس پڑی تو کہنے لگے جانتی ہو یہ کون ہے؟ یہ مسیح پاک کے خاندان کا بچہ ہے مجھے اپنے کام کیلئے بہت دعا کی ضرورت تھی اور بڑے وقت پر یہ بچہ مل گیا۔ اسطرح انہوں نے خاندان مسیح موعود کی عظمت بچپن سے دل میں بٹھا دی۔ اسی سلسلہ میں ایک اور واقعہ ہوا کھانے کی میز پر سب بیٹھے تھے ایک عزیزہ کسی تقریب سے آئی تھیں وہ بھی تھیں۔ میں لبّا کی گود میں بیٹھی تھی ان خاتون نے کیا تذکرہ کیا وہ تو مجھے یاد نہیں لیکن کوئی بات ضرور تھی جسمیں تنقید کا پہلو تھا جو خاندان کے کسی فرد کی طرف منسوب ہوتا تھا۔ بس پھر کیا تھا ابّا جان کا وہ جلالی چہرہ مجھے کبھی نہیں بھولے گا اور کہا کہ آج کے بعد عبدالمالک کے گھر میں ایسا کوئی تذکرہ نہیں ہوگا میرے بچوں کے سامنے ایسی بات نہیں ہوگی۔ پیارے کی تو ہر چیز بڑی پیاری ہوتی ہے اگر مسیح پاک سے سچی محبت ہے تو رو رو کر انکے بچوں کیلئے دعا کرنی چاہئے۔

مجھے اپنی پہلی تقریر کی روداد یاد ہے۔ سکول میں بڑے پیمانے پر ایک جلسہ منعقد ہوا۔ ابّا نے مجھے انسان کامل پر تقریر لکھ کر دی جس میں حضرت مسیح موعود کے الفاظ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں لکھے تھے اور امّی نے یاد کرا دی۔ مائیک کے سامنے مجھے اسٹول پر کھڑا کر دیا گیا ٹانگیں کانپ رہی تھی۔ میری امیؔ پیچھے کھڑی تھیں اور ابّا جان ہال کے باہر میدان میں تقریر سن رہے تھے۔ اول انعام سے زیادہ خوشی مجھے زندگی کے اس پہلے سجدے کی تھی جو ابّا نے مجھے سکھایا۔ مجھے گود میں اٹھا کر گھر لائے اور سجدۂ شکر بجا لانا سکھایا اتنے خوش تھے کہ میری بیٹی نے زندگی کی پہلی تقریر پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کی اور خدا نے قبول کی۔ پھر خود بھی انعام دیا اور رس گلوں کا کجا لائے (کراچی میں کجوں میں ہی ملا کرتے تھے۔) حضور اقدس کی خدمت میں سب سے پہلا خط لکھنا سکھایا اور خلیفہ کی دعا کی اہمیت روشن کی۔ کہتے تھے اس زمانہ میں سب سے بڑی دعا خلیفۂ وقت کی ہے۔

تیسری جماعت میں ڈاکٹر محمودہ نذیر احمد صاحبہ کے اصرار پر مجھے کانونٹ میں داخلے کی اجازت دی۔ انگریزی زبان ابتداء میں ابّا جان نے خود سکھائی۔ بہت پرشفقت انداز تھا۔ ایک دن ترجمہ کرنے کیلئے دیا ہوا چل رہی ہے۔ میں نے لکھا (The wind is walking) اتنے محظوظ ہوئے مسکرا کر گود میں بٹھا لیا اور پھر تصحیح کی۔ کانونٹ تثلیث کا مرکز تھا۔ ابا جان روزانہ فکر اور توجہ سے میری رپورٹ لیتے تھے۔ میرے ساتھ عیسائی، ہندو، اور بہائی لڑکیاں بھی پڑھتی تھیں۔ میرے ننھے دماغ میں مذاہب کے بارے میں سوالات ابھرتے تھے۔ ٹٹول کر سوالات نکلواتے اور میرے خیالات کو جانچتے پھر تحمل سے ہر سوال کا جواب دیتے۔ میں لائبریری سے کتب لاتی۔ گہری نظر رکھتے تھے کہ میں کیا پڑھتی ہوں۔ میرے ساتھ امیر کبیر اور بارسوخ لوگوں کی لڑکیاں بھی پڑھتی تھیں۔ میرے پیارے والدین نے اتنی خود اعتمادی، قناعت اور عزت نفس سکھائی کہ مجھے اپنے والد کے جماعت احمدیہ کے مشنری ہونے پر فخر تھا۔

مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کا مٹی کے مطب پر مجھے اکثر ساتھ لیجاتے تھے اور کئی کئی گھنٹے دعوت الی اللہ میں گزر جاتے تھے۔ میں چپ چاپ بیٹھی سنتی رہتی یا پھر میڈیکل چارٹس دیکھا کرتی۔ واپسی پر پھل ضرور دلا کر لاتے۔ بچپن میں ابا جان کے ساتھ کھانے اور عیدیں بہت مزیدار ہوتی تھیں۔ کھانے کی میز پر ایمان افروز واقعات سناتے اور متعدد بار کہا کرتے تھے کہ میرے بچو یاد رکھنا تمہیں جو کچھ ملے گا دین کے رستے ملے گا۔ میں اتنی چھوٹی تھی کہ اس وقت اس بات کا مفہوم اتنا سمجھ نہ آتا تھا مگر بڑے ہو کر یہ بات دل کی گہرائی میں اتر گئی تھی اور اس کی حقیقت سمجھ آتی تھی۔

ابا جان عید کا جوڑا ضرور دیکھتے تھے پھر میرے دوپٹے کی پگڑی بنا کر پوچھتے کہ کیسی لگ رہی ہے۔ مہندی بھی چیک کرتے چوڑیاں شوق سے دلا کر لاتے عیدگاہ گاندھی گارڈن میں ہوتی تھی۔ راستہ میں اونچی آواز میں تکبیر پڑھتے اور پھر مجھ سے سنتے۔ عیدی بھی ملتی تھی اور ہمیں جستجو ہوتی تھی کہ امی جان کو کتنی ملی۔ ایک دفعہ میں اکیلی ابا کے ساتھ بازار گئی امی نے بھیجا تھا کہ اسے جوتے کی ضرورت ہے دلا دیں۔ مجھے دو جوتے پسند آ گئے اور فیصلہ نہیں ہو رہا تھا۔ دونوں ہی خرید لئے امی نے کچھ خفگی سے کہا باقی بچوں کی ضروریات بھی تو ہیں کہنے لگے کہ بی بی میری بچی کا چہرہ اسقدر کھل گیا تھا کہ میں بتا نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے باقی سب کیلئے بھی انتظام کر دے گا۔

ایک طرف تو یہ محبت تھی اور دوسری طرف قناعت اتنی سکھائی تھی کہ چھوٹی سی پنسل کا آخری ٹکڑا ابھی پرکار میں لگا کر استعمال کرتی تھی۔ پیدل چل کر بس کا کرایہ بچا کر کوئی چیز خرید لیتی تھی تاکہ والدین پر بوجھ نہ ہو۔ ہمارا گھر ٹپکتا تھا۔ صحن اونچا اور کمرے نیچے تھے۔ تیز بارش میں کمروں میں اتنا پانی بھر جاتا تھا کہ برتن تیرنے لگتے تھے۔ ابّا جان مجھے چارپائی پر بٹھا دیتے اور ہم ڈونگوں سے پانی نکالتے تھے اور امی کمرہ خشک کر کے نہلا دھلا کر گرم چائے پلاتی تھیں۔ کبھی شکوہ نہیں کیا کبھی تکلیف کا احساس نہیں ہونے دیا اب سوچتی ہوں تو حیران ہوتی ہوں کہ اسمیں بھی ایک کھیل کا پہلو نکال لیا اور کتنی بشاشت سے وقف نبھایا۔ عرش کا خدا یقیناً کتنا خوش ہوگا۔ ابّا جان بہت خوش ہو کر بتاتے تھے کہ بعض تجربات ایک واقفِ زندگی کے ایمان کی پختگی کا باعث ہوتے ہیں۔ انکی شادی کے معاً بعد 6 ماہ کے عرصہ کیلئے کسی وجہ سے مربیان کے مشاہرے نہ دئے جا سکے اور یہ نو بیاہتا جوڑا پتھر کی سل کے گرد بیٹھ کر چٹنی سے روٹی کھایا کرتا تھا۔ بتاتے کہ تمھاری امی ایک دفعہ چولھا جلا کر کئی وقت کی روٹیاں پکا لیتی تھی تاکہ ایندھن بچ سکے۔ اس جوڑے نے کتنی بشاشت، صبر اور استقلال سے وقت گزارا اور کسی کے آگے دست سوال دراز نہ کیا، امی کے قدردان تھے کہ ہر سرد و گرم میں کتنا ساتھ دیا۔ میری ماں کی عظمت میرے والد نے میرے دل میں بٹھائی اور والد کی عظمت میری امیؔ نے وہ ہمیں تاکید کیا کرتی تھیں کہ بچو ایسی کوئی بات نہ کرنا جن کی وجہ سے تمھارا باپ منبر پر کھڑے ہو کر لوگوں کو وعظ نہ کر سکے۔

دونوں ہی عظیم ہستیاں جنہوں نے ایک جنت نظیر گھر اللہ کی راہ میں بنایا، ایسی طمانیت ایسی سکینت مجھے اس گھر میں ملتی تھی جو کسی محل میں بھی نہ ہوتی ہوگی۔ گھر میں مارملیڈ اور ٹماٹر کا کیچپ امی خود بنایا کرتی تھیں اور سب بچوں کو ساتھ لگا لیتی تھیں۔ ابّا جان بھی شامل ہو جاتے اور بہت مزہ آتا ہماری اپنی اپنی بوتل ہوا کرتی تھی۔ ابّا جان کو جب ذیابیطس ہوگئی تو امیّ بڑے اہتمام سے انکے لئے شوگر فری پاؤڈر میں میٹھے بنایا کرتی تھیں۔ امی جان کئی کئی دفعہ کھانا گرم کرتیں اور تازہ روٹی پکاتیں۔ ابّا دعوت الی اللہ میں لگ کر سب بھول جاتے امّی آوازیں دیتیں کہ کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے تو کہتے تھے کہ بی بی میں سپاہی آدمی ہوں ٹھنڈی روٹی کھا لوں گا آپ فکر نہ کریں۔ ایک طرف جانباز سپاہی اور

دوسری طرف جانثار وفا شعار بیوی جو ہر طرح اپنے خاوند کا خیال رکھنے پر مصر تھیں۔ بڑی ہی دلچسپ گفتگو ہمارے گھر میں سنائی دیتی تھی۔

بچپن میں بعض دفعہ ابّا جان کی مصروفیت کی وجہ سے ان سے ملاقات نہ ہوسکتی تھی۔ بعض دفعہ رات گئے لوٹتے اور صبح صبح چلے جاتے۔ لیکن جتنے بھی مصروف ہوں بچوں کیلئے وقت ضرور نکال لیتے تھے۔ ایک دفعہ رات دیر سے آئے آواز دی نچھی پھولوں کی گچھی انکی اتنی فراست تھی کہ سمجھ گئے کہ سوئی نہیں ہے بس آنکھیں موندے سوتی بن رہی ہے کہنے لگے کہ جو اسطرح گہری نیند سوتا ہے اسکے دائیں پاؤں کا انگوٹھا ہل جاتا ہے۔ مجھے بہت ہنسی آئی اور میں نے جھٹ انگوٹھا ہلا دیا کہنے لگے پکڑی گئی نا۔

ایک دفعہ میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ صحن میں کھیل رہی تھی۔ ایک لڑکی کو ہم ایک نام سے چھیڑا کرتے تھے اور وہ بہت چڑتی۔ مغرب کی نماز کے وقت کھیل بند ہوجاتا تھا۔ میں اندر آئی ابّا مغرب کی نماز پر جانے کی تیاری کر رہے تھے۔ بلا کر پوچھا کھیل میں مزہ آیا میں نے کہا جی، پوچھا کون کون لڑکیاں تھیں میں نے نام بتائے تو کہنے لگے مگر میں نے تو کوئی اور نام سنا تھا۔ مجھے اندر سے بہت ہنسی آئی مگر ابّا جان کے چہرے کی سنجیدگی دیکھ کر میں نے کہا کہ ابّا وہ اوپر کر کے بال بناتی ہے اسلئے ہم اسے Bushy tail کہتے ہیں۔ کہنے لگے کہ بیٹی قرآن تو کہتا ہے برے نام نہ رکھو اور ٹوپی لیکر تیزی سے باہر نکل گئے۔ اس دن کے بعد میں نے سب لڑکیوں کو بتا دیا کہ اب ہم کسی کا نام نہیں رکھیں گے۔

ایک دفعہ اچانک ابّا کو سفر پر جانا پڑ گیا بستر باندھ رہے تھے۔ میں باہر سے آئی تو بے اختیار کہا کہ ابّا میری تقریر کون لکھ کر دے گا ناصرات کا اجتماع آرہا ہے بڑے پیار سے کہنے لگے کہ میں اپنی بیٹی کو تقریر لکھ کر دوں گا۔ بھاگ کر قلم کاغذ لے آؤ اور وہیں بستر بند پر بیٹھ کر جتنی دیر میں تانگہ آیا ابّا نے تقریر لکھ بھی دی۔ علم کا ایک دریا تھا جو روانی سے بہتا تھا۔ میں ہمیشہ ہی ابّا سے تقریر لکھواتی تھی یہاں تک کہ آخری تقریر ابّا جان نے وفات والے سال مجھے انگلستان میں لکھ کر دی۔

ابّا جان جب سفر سے واپس آتے تو اپنی آمد کا تار ضرور دیتے میں دروازے پر انتظار کیا کرتی تھی۔ مجھے پتہ ہوتا تھا کہ ابّا کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹیں گے میری پسند کی کوئی نہ کوئی چیز ضرور لائیں گے۔ امّی کے رشتہ داروں سے ابّا جان بہت حسنِ سلوک کرتے تھے۔ میری ایک خالہ تھیں وہ جب بھی آتیں ابّا انکو کلفٹن کی سیر کراتے اور میرے مزے ہوجاتے۔ مجھے اونٹ کی سواری کراتے تھے۔ باجی کی ایک سہیلی شیعہ تھیں اور وہ دعوت پر بلایا کرتی تھیں۔ مجھے انکے ساتھ جانے کا شوق تھا۔ ابّا سے اجازت لی تو سیڑھیوں پر جا کر مجھے بھیجتے ہوئے کہنے لگے کہ دیکھو ہم غیر اللہ کے نام کی ہرگز کوئی چیز نہیں کھاتے۔ ہم صرف اور صرف اللہ کے نام پر کھاتے ہیں اور اس بات کا خیال رکھنا۔ باجی کی سہیلی بھی بہت اچھی تھیں اور ہمارے عقائد کا احترام کرتی تھیں۔ واپسی پر ابّا جان رپورٹ ضرور لیتے تھے۔

ایک دفعہ میں بیمار ہوگئی تو ڈاکٹر محمودہ صاحبہ نے ہسپتال میں داخل کر لیا۔ ابّا جان غانا گئے ہوئے تھے۔ میری عمر دس سال کی تھی وہاں سے مجھے خط لکھا۔

تمہاری امّی نے تمہاری بیماری کی تفصیل نہ لکھّی اسلئے کہ مجھے تکلیف نہ ہو۔ اُسوقت اطلاع دی جب تمہارا بخار ٹوٹ گیا تھا۔ آج ہی الفضل ملا اسمیں لکھا تھا کہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب کو گردے میں کوئی تکلیف ہے۔ تم حضرت میاں صاحب کیلئے دعا کرنا شروع کر دو تم انشاء اللہ اچھی ہو جاؤ گی اور حضرت میاں صاحب کو بھی اللہ تعالیٰ شفا دے گا اور تمہاری معصوم دعاؤں کو قبول فرمائے گا۔

ایک بات اور یہ لکھتا ہوں کہ تم اپنی پیدائش کے دن سے آج تک اللہ تعالیٰ کے فضل اور نصرت کو جذب کرتی رہی ہو اسلئے مجھے پورا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے دل کو ٹھنڈک پہنچانے والی بیٹی کو شفا دے گا۔ تم بالکل نہ گھبرانا تم ایک سپاہی کی بیٹی ہو اور بہت بہادر ہو۔ تم تو بتاتی ہو کہ

عصا روس کا میرے ہاتھوں میں ہوگا
بخارا فتح باتوں باتوں میں ہوگا

یہ بات تو وہی کہہ سکتا ہے جسکو اللہ تعالیٰ پر ایمان ہو اور تم ایمان رکھنے والی بچی ہو۔ معلوم نہیں تمہاری صحت کی دعا کیلئے حضرت صاحب کو خط لکھا گیا ہے یا نہیں تم فوراً اسطرف توجہ کرو بلکہ پہلے یہ کرنا چاہیے تھا۔ تم میرے لئے یہ دعا کرنا کہ اللہ تعالیٰ مجھے سچی اور حقیقی خدمت کی توفیق دے (آمین) اور وہ بہت ہی راضی ہو"

ابّا جان کا ایک نمایاں وصف یہ تھا کہ امّی جان کو لجنہ کے کاموں میں خود لائے ہمیشہ ترغیب دی اور تعاون کیا۔ بچوں کو بھی دین کے کاموں میں لگائے رکھتے۔ لجنہ کی تقریبات کی انتظامی ذمہ داری کے ساتھ پروگرام میں بھی دلچسپی لیتے اور ان کو مفید مشورے دیتے۔

ایک دن امّی کو صبح صبح کسی ہنگامی میٹنگ میں جانا پڑ گیا اور وہاں کافی دیر ہوگئی میں اور ابّا گھر پر تھے کہنے لگے کہ آج میں اور میری بیٹی مل کر کھانا پکاتے ہیں اور تمہاری امّی کو حیران کر دیں گے۔ ابّا نے مجھے سالن پکانے کی ساری ترکیب سمجھائی اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی اور ابّا نیچے احمدیہ ہال چلے گئے وہاں ان کو کافی دیر ہوگئی۔ میں نے کسی صورت آلو گوشت پکا لیا مگر شوربا بہت پتلا تھا ابّا جان واپس آئے تو بہت خوش ہوئے اور اتنی تعریف کر کر کے کھایا، اتنے میں امّی بھی آگئیں میں نے کہا کہ یہ امّی کے سالن جیسا کیوں نہیں ہے؟ کہنے لگے شروع سے بتاؤ کیسے پکایا تھا۔ جب میں نے تفصیل بتائی تو مجھے خود ہی اندازا ہو گیا کہ میں پیاز ڈالنی بھول ہی گئی تھی! بہت محظوظ ہوئے امّی بھی ہنس پڑیں دونوں نے شاباش دی۔ آج تک آلو گوشت پکاتے وقت وہ نقشہ سامنے آجاتا ہے اور پیارے باپ کی شفقت اور محبت یاد کر کے جہاں آنکھیں پرنم ہوتی ہیں وہاں انکے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔

ایک دفعہ رات کے وقت امی کی لجنہ کی سیکرٹری آئیں انہیں کچھ مجبوری لاحق ہو گئی تھی۔ صبح سالانہ رپورٹ جانی تھی، اسے ترتیب دے کر سنوار کر لکھنا تھا وہ امّی کو کاغذات دے گئیں۔ امّی کہنے لگیں اب رات کو میں کس کے پاس جا کر کہوں نصرت لکھ دے گی۔ چنانچہ میں رات 9 بجے اندازاً بیٹھی اور صبح کے چار بجے تک رپورٹ تیار کی۔ اس دوران ابّا جان تین دفعہ اٹھے اور مجھے بادام کا شربت بنا کر دیتے رہے، میں نے بااصرار منع کیا مگر ابّا کو اپنی بیٹی کی اسقدر فکر تھی، جب میں فجر پڑھ کر سونے لگی تو سرہانے بیٹھ گئے کہنے لگے کہ میری بیٹی نے دین کی خاطر ساری رات محنت کی ہے اسکا سر دبا دوں؟ مارے شرم کے میں اٹھ بیٹھی کبھی اس شفقتِ پدری کو نہ بھول پاؤں گی جو اسوقت آپکے چہرے پر عیاں تھی۔

ایف ایس سی کا سال مشکل تھا میری امّی بیمار ہوگئیں اور دو ماہ ہسپتال میں داخل رہیں میری دونوں بڑی بہنیں شادی ہو کر جا چکی تھیں ابّا جان نے گھر کے کام کاج میں میرا ہاتھ بٹایا تعلیمی لحاظ سے یہ سال بہت اہم تھا مگر ابّا جان ماں کی خدمت پر بہت خوش تھے اور اللہ کے خاص فضل کے متوقع تھے اور ایسا ہی ہوا حالات کے برخلاف خدا نے اچھے نمبر دیے اور میڈیکل کالج میں داخلے کے سامان پیدا کر دیئے۔ اس سال ابّا جان نے مجھے رسالہ الوصیّت پڑھنے کو دیا اور کہا کہ جب اچھی طرح سمجھ لو تو فارم پر کر دینا ایک الیس اللہ کی انگوٹھی اور جیب خرچ پر میں نے وصیّت کر دی اس کی برکات اور فیوض عمر کے ساتھ ساتھ سمجھ آنے لگے۔

میڈیکل کالج میں داخلے کی داستان بھی عجیب تھی۔ سب جگہ مخلوط تعلیم تھی جو ابّا جان کو پسند نہ تھی۔ اسکے لئے خصوصی اجازت بھی لینی پڑتی تھی۔ حضور اقدس کی خدمت میں میرے بھائی نے دعا کی درخواست کی تو حضور نے بھی یہی فرمایا کہ آپ فاطمہ جناح میڈیکل کالج (برائے خواتین) میں کوشش کریں۔ فاطمہ جناح کالج میں کراچی کی دس سیٹیں تھیں اور میرا گیارھواں نمبر تھا۔ کراچی میں ڈاؤ میڈیکل کالج میں بھی نام آ گیا تھا اور خیال تھا کہ شاید ٹرانسفر کی سبیل بن سکے۔ ابّا جان نے ایک دن مجھے کمرے میں بلایا اور پوچھا کہ بیٹی اگر F.J. میں داخلہ نہ ملا تو کیا کرو گی؟ میں سمجھ گئی کہ ابّا کس وجہ سے فکرمند ہیں۔ میں نے کہا کہ ابّا اگر آپ سمجھتے ہیں میں آپ کی عزت پر حرف آنے دوں گی (خدانخواستہ) تو ایسا انشاء اللہ نہیں ہوگا۔ آپکی طبیعت کے خلاف کچھ نہیں کروں گی اگر F.J. میں داخلہ نہ ملا تو ڈاکٹری کی تعلیم نہیں پڑھوں گی کچھ اور کر لوں گی (حالانکہ کبھی کچھ اور کرنے کا سوچا نہ تھا امی کی شدید خواہش پر ہمیشہ خدا سے یہی دعا کی تھی کہ میں اپنی ماں کا خواب پورا کر سکوں) ایک عزم صمیم سے یہ بات کہی کیونکہ میں اپنے پیارے ابّا کو پریشان نہیں دیکھ سکتی تھی۔ ابّا جان نے اس جواب سے فرطِ مسرت سے میرا ماتھا چوما اور مجھے اتنی دعائیں دیں جو خدا نے میرے حق میں قبول کر لیں۔ حضور اقدس اور ابّا کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے فاطمہ جناح میڈیکل کالج میں داخلہ دلوایا۔

میں کبھی اپنے گھر سے دور نہیں رہی تھی اور ابھی 17 برس کی بھی پوری نہیں ہوئی تھی کہ کراچی سے لاہور اتنی دور جانا پڑا۔ جب تانگہ میکلوڈ روڈ سے گزرا تو بڑے بڑے فلموں کے اشتہار نظر آئے اور مجھے لاہور بالکل پسند نہ آیا اس زمانے میں کراچی (علاوہ پان کی پیکوں کے) بہت صاف ستھرا تھا۔ میں رو پڑی تب ابّا نے مجھے تسّلی دی کہ رسُولِ خدا نے تو فرمایا ہے کہ اگر چین جا کر بھی تعلیم حاصل کرنی پڑے تو کرو۔ یہ تو پھر لاہور ہے اور اپنا ملک ہے۔ لاہور میں میرے کچھ عزیز بھی رہتے تھے مگر ابّا جان نے میرا ہوسٹل میں رہنا پسند کیا۔ ہوسٹل ہال روڈ پر تھا کراچی کی کئی لڑکیاں ایک بڑے کمرے میں رہتی تھیں۔ مجھے ہوسٹل بھی پسند نہیں آیا، گھر کی یاد ستانے لگی ماں کے ہاتھ کے کھانے یاد آنے لگے۔ سونے پر سہاگہ یہ ہوا کہ ایک پٹھان لڑکی دوڑتی ہوئی آئی اور کہنے لگی نصرت مالک تیرا باپ آیا ہے گیٹ پر کھڑا ہے میں ششدر رہ گئی۔ اس طرز مخاطب کی میں عادی نہ تھی۔ گھر میں اور شہر میں بھی شائستہ لب و لہجہ تھا۔ اسکے الفاظ "آیا" اور "کھڑا" مجھے اپنے پیارے اور معزز والد کی شان میں اتنے ناگوار گزرے کہ دل چاہا یہ بستی چھوڑ کر اپنے پیارے ابّا کے ساتھ واپس کراچی چلی جاؤں۔ ابا بہت ہنسے انہوں نے سمجھایا کہ اردو زبان اس لڑکی کی مادری زبان نہیں ہے۔ میرا حوصلہ بڑھانے کیلئے علم کی قدر و منزلت ڈاکٹری کے پیشے کی افادیت اور تقدس اور یہ کہ ایک عظیم الشان مشن مجھے انسانیت کی خدمت کا نبھانا اور اپنی پیاری ماں کا خواب پورا کرنا ہے۔ اتنے موثر انداز میں سمجھایا کہ میں بہل گئی۔ پھر چلتے وقت کہنے لگے کہ تمہیں بہت سے معاملات درپیش ہوں گے۔ کہاں جانا ہے کیا کرنا ہے کراچی بہت دور ہے خطوں میں دیر سویر ہوسکتی ہے تم اپنے فیصلے خود کرنا اور میری صرف ایک ہی نصیحت ہے اور وہ ساری عمر یاد رکھنا اور وہ یہ ہے کہ

"وہاں کھڑی ہونا جہاں خدا کھڑا ہو"

اس نصیحت کی گہرائی میں شاید اسوقت نہ سمجھ سکی ہوں مگر آہستہ آہستہ وقت اور حالات نے زندگی بھر اسکی گہرائی اور اپنے باپ کی عظمت کی یاد دلائی۔ میں کسی بھی محفل اور کسی جگہ جانے سے قبل اچھی طرح سوچتی تھی کہ مجھے شرکت کرنی چاہیے یا نہیں۔

اسٹوڈنٹ لائف میں مزے بھی کئے پکنک وغیرہ پر بھی گئی مگر ابّا جان کی نصیحت کو ہمیشہ ملحوظ رکھنے کی خدا نے توفیق دی۔

میں ایک سال بعد صرف گرمیوں کی چھٹیوں میں ہی گھر جا سکتی تھی ریل گاڑی پر۔ بعض لڑکیاں کم چھٹیوں میں ہوائی جہاز کے ذریعے چلی جایا کرتی تھیں مگر مجھے علم تھا کہ میرے والدین ان اخراجات کے

متحمل نہیں ہو سکتے اسلئے میں نے کبھی ایسی فرمائش نہیں کی۔ ابّا جان کے ایمان افروز خطوط تسلسل سے ملتے رہتے تھے اور مجھے میرے مقصد میں مصروف رکھتے تھے۔

☆ چند اقتباسات درج کرتی ہوں

جانِ پدر میری اولوالعزم بیٹی! سلامت رہو!

تمہارے خط سے یہ خوش کن خبر ملی کہ مولیٰ کریم نے تم پر بہت فضل کیا اور تم کو اعلیٰ نمبروں سے کامیابی ملی۔ کیوں نصرت خدا اپنے وفا داروں کے ساتھ کیسا عمدہ وفا کا سلوک کرتا ہے۔ یہ تو ماں باپ بھی نہیں کر سکتے اور نہ ہی کوئی اور کرسکتا ہے۔ یہ خدا کی شان میں مذکور ہے۔

میری دلی تمنا اور دعا ہے کہ تمہارا خدا تعالیٰ پر گہرا اور حقیقی بھروسہ پیدا ہو۔ یہ جدائیاں باعظمت ملاقاتوں کا پیش خیمہ ہوتی ہیں اور گھر کی جدائی ایک قربانی لیکن اس قربانی کے عوض دلوں میں قرب پیدا ہوتا ہے۔ نہ صرف اپنوں کے بلکہ غیروں کے بھی۔ دانہ جب زمین میں چلا جاتا ہے تو بجز خدا کون جانتا ہے کہ کل یہی درخت بنکر ہزاروں چرند پرند اور انسانوں کو اپنے سایہ کی آغوش میں لے لیگا۔ وہ دانہ خدا کی حفاظت میں ہوتا ہے لیکن انسان کی آنکھ سے اوجھل۔ خدا سے دعا ہے کہ وہ تمھارے عزم کو راسخ اور تمھاری ہمتوں کو بلند رکھے اور اپنے فضل کا سایہ تم پر اور دنیا کے تمام طالب علموں پر رکھے اور انکی دلی مرادوں کو برلائے (آمین)

تمہارے لیے شب و روز ہم سب دعائیں کرتے ہیں۔ تم کو ایک بڑا عظیم الشان فرض ادا کرنا ہے اور وہ ہے خدمت خلق اور اپنی ماں کا خواب بھی پورا کرنا ہے۔ تمہاری امّی کے لبوں پر کسقدر شاندار کلمات اور دعائیں جاری رہتی ہیں تم اگر سنو تو خود حیران رہ جاؤ یہ دعائیں ماں کے دل سے نکلی ہوئی صدائیں تم کو ہمیشہ بار آور رکھیں گی اور میرے دل میں تمہاری جو قدر و منزلت ہے وہ اس درجہ ہے کہ دل چاہتا ہے کہ جب تم میرے پاس آؤ تو تمہارے استقبال کیلئے کھڑا ہو جاؤں۔ پھر خدا تعالیٰ کے بے پایاں افضال جو تمہاری پیدائش سے لیکر اب تک ظہور میں آئے وہ کس درجہ اور کس قدر بے پایاں ہیں۔ تم یقین رکھو خدا تعالیٰ کی مدد تم کو انشاء اللہ حاصل رہے گی بشرطیکہ تم اپنے دل میں اس یقین کو پختہ تر کر لو کہ تمہارا حقیقی سہارا اسکی ذات ہے اور کبھی تم ذرا بھی گھبراہٹ محسوس نہ کرو اور کبھی بشری تقاضے کے تحت احساس ہو تو لاحول اور استغفار کرنے لگ جاؤ کیونکہ ہمارے خدا کو یہی پسند ہے۔ جو اسکا در کھٹکھٹا تا ہے اس کے لئے کھولا جاتا ہے جو اسکی رسی کو مضبوطی سے پکڑتا ہے وہ ہر جگہ سلامت رہتا ہے خدا اسکی توفیق دے۔

نماز اور تلاوت قرآن کا مشغلہ ضرور رکھنا کیونکہ یہ خالق کا حق ہے۔ ہم سب اسی کے ہیں اور اسکے فضل سے سب کچھ ملتا ہے۔ کسی اعتراض کی پرواہ نہ کرنا۔ نبیوں کی اتباع ہم پر لازم ہے زبان سے تو لوگ روک ٹوک کرتے ہیں مگر دل میں نیکی کا اثر ضرور محسوس کرتے ہیں۔

دنیا واقعات کے مجموعے کا نام ہے مقصد کا حصول واقعات پر مقدم ہے توکل ذاتِ باری کا بڑی نعمت ہے جو اسکی طرف جھکنے والوں کو خود وہ عطا کرتا ہے۔ زندہ خدا پر ایمان بڑی دولت ہے۔ یہ لعل لینے کے لائق ہیں۔ خدا تعالیٰ تمہارے اور تمہارے ساتھ سب کالج کی طالبات کے ساتھ ہو اور تم سب کو والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنا دے۔ رات ہم سب نے اجتماعی دعا کی تم ہر لحظہ دعا میں شامل رہیں۔ اللہ تعالیٰ قدم قدم پر تمہارا حامی و ناصر ہو تم کو تندرست اور سلامت رکھے ہر بھلائی کے حاصل کرنے کی توفیق دے اور ہر برائی سے بچائے۔ طالبعلم کا مشغلہ دعا کتب بینی، ورزش اور صحت ہے باقی کسی بات کی فکر نہیں کرنی چاہیے۔ دعا جو تم کرتی ہو وہ رحمت کا بادل بنکر ہم پر برستی ہے اور جو ہم دعا کرتے ہیں وہ تم پر رحمت کا بادل بنکر برستی ہے یہی قدر سکون کے لائق چیز ہے خدا تمہارے ساتھ ہو اور تم خدا کے ساتھ۔

امتحان کی بابت آگاہی حاصل ہوئی میں نے حضور کی خدمت میں اسی دن ملکر دو بار دعا کے واسطے عرض کیا۔ میں نے صدقہ بھی دیا ہے۔ تم کو بھی موقع ملے تو کچھ نہ کچھ صدقہ ضرور دیتی رہنا۔ اللہ تعالیٰ پر پورا توکل کر کے تم امتحان دو کیونکہ اصل امداد اسی پر بھروسہ کرنے والوں کو ملتی ہے۔ ڈرنے کی ضرورت نہیں جب تم نے اپنی کشتی خدا کے حوالے کردی تو وہ قادر و توانا تم کو ہر طوفان سے بچائے گا۔ وہ بہت ہی مہربان ہے۔ جرأت سے کام لینا اور یہ جرأت خدا پر کامل بھروسے سے پیدا ہوگی۔ جو خدا اب تک تمہاری مدد کرتا ہے وہ اب کیا تم کو چھوڑ دے گا۔ ہرگز نہیں شرط یہ ہے کہ تمہارا بھروسہ کامل ہو۔ خدا تم کو ہمت و جرأت عطا کرے۔ امتحانات کے دنوں میں صحت کا خیال رکھنا ضروری ہے آرام سے دماغ مضبوط رہتا ہے۔

خدا میری پیاری بیٹی کو بہت ہمت عطا فرمائے۔ (آمین)

آپ کو اس دفعہ والدین کی خدمت کی جو سعادت غیر معمولی طور پر حاصل ہوئی اسکا حقیقی صلہ آپ کو اللہ تعالیٰ ہی عطا کرے گا۔ ہم دونوں آپکے لئے مسلسل دل لگا کر دعائیں کر رہے ہیں۔

جس قدر بڑا مقصد ہوتا ہے اسی قدر مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ میری اچھی بچی تم نے تو گھٹنا باندھنا ہے اور بھروسہ خدا پر کرنا ہے۔ فلک کے رہنے والوں کو زمیں سے کیا نقار۔

ہاں تم کو اس دفعہ ہم آرام سے پڑھنے میں بہت مخل ہوئے۔ خدا تعالیٰ اس خلل کی وجہ سے جو کمی ہے اسکو نہ صرف یہ کہ پورا کرے بلکہ اس خدمت کے صلے میں بہت نمایاں ترقی دے۔ گھر سونا سونا لگتا ہے سب نے ہی محسوس کیا لیکن طالب علم کیلئے سفر بھی بابرکت ہے۔ ملائکۃ اللہ کا سایہ طالبعلم پر ہوتا ہے۔ اسکی دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے طِب سفر کر کے پڑھی خدا نے حضور کو توکل کرنے کے عوض کس قدر ترقی دی۔

دعا کے آداب۔ نماز کا اصل مغز اور روح دعا ہی ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

قرآن شریف کو پڑھو اور خدا سے کبھی ناامید نہ ہو۔ مومن خدا سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔ یہ کافروں کی عادت میں داخل ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ ہمارا خدا علی کل شیءٍ قدیر خدا ہے۔ قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھو اور نمازوں کو سنوار سنوار کر پڑھو اور اس کا مطلب بھی سمجھو۔ اپنی زبان میں بھی دعائیں کرلو۔ قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو، بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو۔ نماز کو اسی طرح پڑھو، جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے۔ البتہ اپنی حاجتوں اور مطالب کو مسنون اذکار کے بعد اپنی زبان میں بے شک ادا کرو اور خدا تعالیٰ سے مانگو۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اس سے نماز ہرگز ضائع نہیں ہوتی۔ آجکل لوگوں نے نماز کو خراب کر رکھا ہے۔ نمازیں کیا پڑھتے ہیں ٹکریں مارتے ہیں۔ نماز تو بہت جلد جلد مرغ کی طرح ٹھونگیں مار کر پڑھ لیتے ہیں اور پیچھے دعا کے لئے بیٹھے رہتے ہیں۔ نماز کا اصل مغز اور روح تو دعا ہی ہے۔ نماز سے نکل کر دعا کرنے سے وہ اصل مطلب کہاں حاصل ہوسکتا ہے۔ ایک شخص بادشاہ کے دربار میں جاوے اور اس کو اپنے عرض حال کرنے کا موقع بھی ہو، لیکن وہ اس وقت تو کچھ نہ کہے لیکن جب دربار سے باہر جاوے تو اپنی درخواست پیش کرے۔ اسے کیا فائدہ۔ ایسا ہی حال ان لوگوں کا ہے جو نماز میں خشوع خضوع کے ساتھ دعائیں نہیں مانگتے۔ تم کو جو دعائیں کرنی ہوں، نماز میں کرلیا کرو۔ اور پورے آداب الدعا کو ملحوظ رکھو۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کے شروع ہی میں دعا سکھائی ہے اور اس کے ساتھ ہی دعا کے آداب بھی بتا دیئے ہیں۔ سورۃ فاتحہ کا نماز میں پڑھنا لازمی ہے اور یہ دعا ہی ہے جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اصل دعا نماز ہی میں ہوتی ہے؛ چنانچہ اس دعا کو اللہ تعالیٰ نے یوں سکھایا ہے۔ الحمدللّٰہ (۔) یعنی دعا سے پہلے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی جاوے جس سے اللہ تعالیٰ کے لئے روح میں ایک جوش اور محبت پیدا ہو، اس لئے فرمایا۔ الحمد للہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں رب العٰلمین۔ سب کو پیدا کرنے والا اور پالنے والا۔ الرحمٰن۔ جو بلا عمل اور بن مانگے دینے والا ہے۔ الرحیم۔ پھر عمل پر بھی بدلہ دیتا ہے۔ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی دیتا ہے۔ مالك یوم الدین۔ ہر بدلہ اسی کے ہاتھ میں ہے۔ نیکی بدی سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ پورا اور کامل موحّد تب ہی ہوتا ہے، جب اللہ تعالیٰ کو مالک یوم الدین تسلیم کرتا ہے۔ دیکھو حکام کے سامنے جا کر ان کو سب کچھ تسلیم کرلینا یہ گناہ ہے اور اس سے شرک لازم آتا ہے۔ اس لحاظ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو حاکم بنایا ہے۔ ان کی اطاعت ضروری ہے، مگر ان کو خدا ہرگز نہ بناؤ۔ انسان کا حق انسان کو اور خدا تعالیٰ کا حق خدا تعالیٰ کو دو۔ پھر یہ کہو۔ ایاك نعبد و ایاك نستعین۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ اھدنا الصراط المستقیم ہم کو سیدھی راہ دکھا۔ یعنی ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیے اور وہ نبیوں۔ صدیقوں۔ شہیدوں اور صالحین کا گروہ ہے۔ اس دعا میں ان تمام گروہوں کے فضل اور انعام کو مانگا گیا ہے۔ ان لوگوں کی راہ سے بچا، جن پر تیرا غضب ہوا اور جو گمراہ ہوئے۔ غرض یہ مختصر طور پر سورۃ فاتحہ کا ترجمہ ہے۔ اسی طرح پر سمجھ سمجھ کر ساری نماز کا ترجمہ پڑھ لو اور پھر اسی مطلب کو سمجھ کر نماز پڑھو۔ طرح طرح کے حرف رٹ لینے سے کچھ فائدہ نہیں۔ یہ یقیناً سمجھو کہ آدمی میں سچی توحید آ ہی نہیں سکتی، جب تک وہ نماز کو طوطے کی طرح پڑھتا ہے۔ روح پر وہ اثر نہیں پڑتا اور ٹھوکر نہیں لگتی جو اس کو کمال کے درجہ تک پہنچاتی ہے۔ عقیدہ بھی یہی رکھو کہ خدا تعالیٰ کا کوئی ثانی اور نِدّ نہیں ہے اور اپنے عمل سے بھی یہی ثابت کر کے دکھاؤ۔“

(ملفوظات جلد دوم ص 191)

(مرسلہ: ا۔صبور۔رضا)

دو دو نمازیں

محبّ پور ضلع خوشاب کے قریشی فضل حسین صاحب آخری ایام میں سرگودھا زرعی مشینری کے دفتر میں ملازم تھے اور رہائش سرگودھا کی پرانی احمدیہ بیت الذکر واقع بلاک نمبر 9 میں رکھتے تھے۔ جتنا عرصہ وہاں رہے جماعت کی امامت کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔ صوم وصلوٰۃ کے اتنے پابند تھے کہ جب سے ہوش سنبھالا نماز قضا نہیں کی بلکہ بیماری کی حالت میں بھی اکثر بھول کر ایک وقت میں دو دو نمازیں پڑھ لیا کرتے تھے حالانکہ لوگ کہتے تھے کہ آپ نے نماز پڑھ لی ہے مگر پھر بھی دوبارہ پڑھ لیتے۔

(الفضل 20 نومبر 1979ء)

(بقیہ صفحہ 6)

خبرنامے میں کافی لمبی اور تفصیلی طور پر نشر کیا جس میں جماعت احمدیہ کے تعارف کے علاوہ لجنہ کا تعارف اور اجتماع کے بہت سے Clips دکھائے گئے۔ اس کے علاوہ صدر صاحبہ لجنہ کا انٹرویو بھی نشر کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ بورکینا فاسو کا یہ دوسرا سالانہ اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب رہا، ہم سب دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ دنیا بھر میں احمدیت کو فتوحات عطا فرماتا جائے اور ہماری حقیر کوششیں اس کے حضور قبول ہوں آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 5 مئی 2006ء)

لجنہ اماء اللہ بورکینا فاسو کا دوسرا سالانہ اجتماع

رپورٹ: ی پاشا

بورکینا فاسو مغربی افریقہ کی ایک چھوٹی سی ریاست ہے جہاں جماعت کو قائم ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ جماعت احمدیہ بورکینا فاسو کم عمر ہونے کے باوجود ایک فعال جماعت ہے۔

جماعت احمدیہ بورکینا فاسو میں سبھی جماعتی تنظیمیں منظّم رنگ میں کام کررہی ہیں۔ بورکینا فاسو اس وقت انتظامی لحاظ سے 12 ریجنز میں تقسیم ہے اور ہر ریجن مرکزی مربی کے تحت کام کررہا ہے۔

آغاز ہی سے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم بھی نہایت مستعد اور فعال ہے۔ لجنہ کی دلچسپی اور شوق کے پیش نظر 2005ء میں چھوٹے پیمانے پر لجنہ اماء اللہ کا پہلا اجتماع منعقد کیا گیا۔ چنانچہ اس اجتماع کی کامیابی اور لجنہ کے جوش وخروش کو دیکھتے ہوئے باقاعدہ منظّم طور پر لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع 4 اور 5 فروری 2006ء کو مرکزی مشن واگا دوگو میں منعقد کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔

بورکینا فاسو کی لجنہ کو اور ناصرات الاحمدیہ کو اجتماع کے لیے تمام ریجنز میں تیاری کروائی گئی۔ علمی مقابلوں کیلئے تقاریر، نظمیں، احمدیت کے متعلق جنرل سوالات قرآن پاک ناظرہ اور حفظ قرآن کے مقابلے کروائے گئے۔ بورکینا فاسو کی نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ مادام عائشہ تراورے نہایت محنتی، مخلص اور پُر ہمت خاتون ہیں۔ عیسائیت سے احمدیت میں داخل ہونے والی اس خاتون کا دل احمدیت کی محبت سے پُر ہے۔ وہ لجنہ اماء اللہ کیلئے بہت کچھ کرنا چاہتی ہیں۔ 2004ء میں حضور انور کے دورہ بورکینا فاسو کے موقع پر جو ہدایات آپ نے لجنہ کی مجلس عاملہ کو دیں نیز حضرت آپا جان کی مختلف نصائح اور کام کے متعلق راہنمائی سے صدر صاحبہ کے اندر بہت جوش ہے اور پھر گزشتہ سال جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت کے موقع پر حضور انور سے ملاقات ہونے اور حضور کی ان کے کام سے خوشنودی کی وجہ سے، اور پھر احمدی معاشرہ کو قریب سے دیکھنے کے بعد پہلے سے زیادہ پُر جوش نظر آتی ہیں۔ لجنہ کو فعال اور اجتماع کو کامیاب بنانے میں ان کا اہم رول ہے۔ سرکاری ملازم ہونے کے باوجود وہ تمام ریجنز کے دورے کرتی رہتی ہیں اور لجنہ کو منظّم کرتی رہتی ہیں۔

تمام ملک سے لجنہ اماء اللہ کے وفود 3 فروری جمعۃ المبارک کی شام کو احمدیہ مشن واگا دوگو پہنچنا شروع ہوگئے تھے۔ بورکینا فاسو جیسے ملک میں غربت کا تصور اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ مناسب کھانا نہ ملنے کی وجہ سے بہت سے لوگ تھوڑی سی مونگ پھلی، تھوڑے سے beans کھا کر گزر بسر کرتے ہیں۔ اس کے باوجود بہت سی خواتین بہت دُور دُور سے سفر کرکے آئی تھیں۔ نصف کرایہ مشن کی طرف سے ادا کیا گیا تھا لیکن جو علاقے 700، 800 کلو میٹر دُور ہیں وہاں نصف کرایہ ادا کرنا بھی ہمت اور جذبے کا کام ہے پھر بھی مجموعی حاضری تقریباً 700 کے لگ بھگ تھی۔ ملک کے شمال، جنوب، مشرق، مغرب سے آنے والی یہ خواتین مختلف اقوام وقبائل سے تعلق رکھتی تھیں۔ مختلف تمدن کی حامل تھیں۔ لیکن احمدیت کے نام پر صرف ایک مقصد کے لیے بیت مہدی میں جمع تھیں۔ اسی دن بعد نماز عشاء مجلس شوریٰ کا اجلاس تھا۔ بورکینا فاسو کی لجنہ اماء اللہ کی یہ پہلی شوریٰ تھی۔

مجلسِ شوریٰ

شوریٰ کا اجلاس صدر صاحبہ لجنہ کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد صدر صاحبہ نے شوریٰ کا تعارف اور شوریٰ کا مقصد آداب مجلس شوریٰ اراکین مجلس کو بتائے۔ اس کے بعد لجنہ اماء اللہ کے قیام کے اغراض و مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے لجنہ کو ان تمام بنیادی امور سے متعارف کروایا گیا جن کی خاطر اجتماعات منعقد کروائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد مختلف امور پر حاضرین مجلس نے آراء پیش کیں۔ مجلس شوریٰ میں جو مسائل زیر بحث رہے ان میں بچوں کی تعلیم کا مسئلہ بنیادی اہمیت رکھتا تھا کہ کوئی احمدی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے اور یہ احمدی ماؤں کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت کریں خدا، رسولؐ، مسیح موعود اور خلفاء کی محبت اور اطاعت کا مادہ ان کے اندر پیدا کریں۔ بچے کی مذہبی اور رواجی تعلیم دونوں پر توجہ دیں۔ کیونکہ یہاں غربت کی وجہ سے بہت سے بچے تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔

یہاں افریقی معاشرہ میں خواتین معیشت کا بنیادی کردار ہیں۔ گاؤں کی عورت ہو یا شہر کی وہ کسی نہ کسی کاروباری سرگرمی میں ملوث ہوتی ہے۔ چھوٹی موٹی کھانے پینے کی اشیاء بیچنے سے لے کر بڑے بڑے سرکاری عہدوں تک ہمیں زیادہ تر خواتین ہی نظر آتی ہیں۔ چنانچہ اس مصروف زندگی میں سے وقت نکالنا ان کے لیے مشکل امر ہوتا ہے۔ چنانچہ اس طرف توجہ مبذول کروائی گئی کہ احمدی خواتین ہونے کی وجہ سے آپ ایک الگ کردار رکھتی ہیں مذہبی تعلیم اور مذہبی کاموں کی طرف بھی توجہ دیں اور اجلاسوں، میٹنگز میں شامل ہوا کریں۔

اس کے علاوہ یہ کہ شادیاں احمدیوں کے اندر کرنے کو رواج دینا چاہئے۔ دراصل یہاں کے معاشرہ میں لڑکے، لڑکیاں باہمی پسند اور ہم آہنگی کی بناء پر شادیاں کرتے ہیں مذہب کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی مومنوں، عیسائیوں، غیر مذاہب کی آپس میں شادیاں عام بات ہے۔ مضبوط احمدی معاشرے کی بنیاد کے لیے ضروری ہے کہ احمدی اولادیں محفوظ رہیں۔ غیر از جماعت میں شادی سے آئندہ نسلیں ضائع ہوتی چلی جائیں گی۔ اس طرح احمدیت کی دعوت کے مثبت نتائج حاصل نہیں ہوسکیں گے۔

خواتین کو داعی الی اللہ بننے کی تحریک کی گئی۔ شہروں گاؤں میں دینی کاموں میں ممد ومعاون ہوں۔ جو لجنہ کی اراکین نماز، قرآن کریم پڑھنا جانتی ہیں وہ دوسری خواتین کو سکھائیں۔ وہ بنیادی اخلاقیات پر لیکچر کریں۔

احمدی معاشرے میں قربانی کی روح پیدا کریں۔ انہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی اہمیت کا بتائیں تاکہ چندہ کا سسٹم مروّج ہو۔ اس کے بعد صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے لجنہ کے سالانہ چندے کی ہر ریجن کی فہرست پیش کی۔ چنانچہ واگا دوگو کی لجنہ پہلے نمبر پر اور tenkodogo دوسرے نمبر پر اور ouhaigouya تیسرے نمبر پر رہا۔ اسی طرح بعض ریجنل معاملات پر بحث کے بعد شوریٰ کا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

پہلے دن کا اجلاس

4 فروری کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر اور درس، مہمانوں کے ناشتے وغیرہ سے فراغت کے بعد پہلے دن کے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک مادام تراورے نے کی۔ اُس کے بعد فرانسیسی زبان میں ترجمہ قرآن پاک پیش کیا گیا۔ اُس کے بعد عہد دُہرایا گیا۔ اُس کے بعد صدر صاحبہ لجنہ کی افتتاحی تقریر ہوئی اور اس کا بورکینا کی تین بڑی علاقائی زبانوں مورے، جولا، اور فلفلدے میں ترجمہ ہوا۔ بعدہٗ ناصرات اور لجنہ اماء اللہ کے علمی مقابلہ جات ہوئے۔ پہلے ناصرات کے مقابلے شروع ہوئے۔ سب سے پہلے قرآن پاک ناظرہ کے مقابلہ جات شروع ہوئے۔ قرآن پاک ناظرہ کے لئے آخری پانچ سورتیں مقرر کی گئی تھیں۔ صحت تلفظ مقابلے کا معیار تھا۔ مقابلہ حفظ قرآن کیلئے ناصرات کیلئے سورۃ فاتحہ اور آخری پانچ سورتیں مقرر تھیں۔ مقابلہ میں شامل سورتوں کا نام متعدد بار چھوٹی چھوٹی چٹوں پر لکھ کر ایک ٹوکری میں رکھ دیئے گئے تھے۔ ہر ناصرہ قرعہ اندازی کے طریقہ سے ٹوکری سے پرچی حاصل کرتی اور اس کے حصہ جو نام آتا وہ سورۃ سنا دیتی۔ مقابلہ نظم حمدیہ اور نعتیہ موضوع پر تھا زیادہ تر ناصرات نے اپنی اپنی علاقائی زبانوں میں ترنم سے نظمیں پڑھیں۔ ایک اچھا دلچسپ مقابلہ تھا۔ اس مقابلے میں حاضرین کی دلچسپی بھی بھرپور تھی۔

تقریری مقابلہ کا موضوع ''دین حق'' تھا۔ تمام ناصرات نے بہت اچھی تیاری کی ہوئی تھی اور بہت ذوق شوق سے حصہ لے رہی تھیں۔

بہترین تقاریر پر خواتین تکبیر کے نعرے بلند کرتی رہیں۔ پوری کارروائی کے دوران حاضرین کا بھرپور شوق وانہماک برقرار رہا۔ اس کے بعد وقفہ برائے نماز ظہر وعصر وطعام ہوا۔

تقریباً چار بجے تلاوت قرآن پاک کے ساتھ دوسرے پہر کے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ اب لجنہ اماء اللہ کے علمی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ سب سے پہلے قرآن پاک ناظرہ سنا گیا تلفظ کی ادائیگی مقابلہ کا معیار تھا۔ بعض خواتین نے اچھے ترنم کے ساتھ تلاوت کی۔

مقابلہ حفظ قرآن کے لیے لجنہ کے سلیبس میں آخری دس سورتیں یاد کرنی تھیں۔ مقابلہ حفظ قرآن لجنہ بھی بذریعہ قرعہ اندازی سورتوں کا انتخاب کیا گیا۔

مقابلہ نظم لجنہ بھی علاقائی زبانوں میں تھا۔ خوبصورت آواز اور لے کے ساتھ مقابلہ دلچسپ رہا۔

لجنہ کے تقریری مقابلہ کا موضوع دین حق تھا۔ سبھی تقاریر کافی معیاری تھیں۔

دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ نماز فجر اور درس قرآن پاک کے فوراً بعد ہی صحت جسمانی کے مقابلہ جات شروع کروادیئے گئے۔ ویسے تو بورکینا فاسو میں سارا سال ہی گرمی پڑتی ہے لیکن دسمبر، جنوری نسبتاً معتدل موسم ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات صبح اور شام کے وقت کافی ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ چونکہ ہمارا اجتماع فروری میں ہورہا تھا موسم کچھ بدل رہا تھا صبح کو تھوڑی بہت خنکی تھی جو سورج طلوع ہوتے ہی تپش میں بدل جاتی تھی سو ہم نے سوچا ٹھنڈے ٹھنڈے کھیلوں کے مقابلے جات کروالئے جائیں۔

لجنہ اماء اللہ اور ناصرات ہر دو کیلئے کھیلوں کے چار، چار مقابلے رکھے گئے تھے۔ چنانچہ سب سے پہلے ناصرات کے کھیلوں کے مقابلے ہوئے۔

ناشتہ کے بعد تقریباً دس بجے دوسرے دن کی کارروائی بیت مہدی واگا دوگو میں شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مادام شازیہ اکرم نے خوش الحانی سے پیش کی۔ اس کے بعد علمی اور جسمانی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والی لجنہ اور ناصرات میں اُن کی حوصلہ افزائی کے لئے انعامات تقسیم کیے گئے۔ انعامات کی تقسیم مختلف regions کے صدران، سیکرٹریان، اور ریجنل مربیان کی بیگمات نے کی۔

اس طرح یہ اجتماع صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کے اختتامی خطاب کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ صدر صاحبہ نے اپنے خطاب میں اجتماع پر آنے والی، مختلف مقابلوں میں حصہ لینے والی لجنہ کا شکریہ ادا کیا لجنہ وناصرات کو مزید منظّم ہونے کی تلقین کی۔ اور سب اجتماع کے بعد خیر خیریت سے اپنے گھروں کو پہنچنے کی دعا کے ساتھ سب کو اللہ حافظ کہا۔ دعا اور نماز ظہر وعصر کے بعد اجتماع کی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

میڈیا کورتج

لجنہ اماء اللہ کے اس اجتماع کو بھرپور طریقہ سے ٹیلی ویژن بورکینا فاسو نے اجتماع کے دونوں دن اپنے

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59239 میں عبدالمالک خان

ولد غوث بخش خاں مرحوم قوم شکرانی بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 40/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/2160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمالک خان گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد طاہر ولد عبدالحق مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور خان ولد عبدالمالک خان

مسل نمبر 59240 میں محمد بشیر احمد شکرانی بلوچ

ولد عبدالملک خان شکرانی بلوچ قوم شکرانی بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شکرانی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اڑھائی ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بشیر احمد شکرانی گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان ولد رفیق احمد خان گواہ شد نمبر 2 شریف احمد خان ولد عبدالمالک خان

مسل نمبر 59241 میں شہزاد احمد

ولد حفیظ احمد قوم شکرانی بلوچ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک شکرانی ولد حفیظ احمد خان

مسل نمبر 59242 میں صفدر علی

ولد چوہدری نیک محمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 10/ ایکڑ واقع کھرپہ ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ مکان واقع شاہدرہ لاہور مالیتی -/600000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صفدر علی گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد رفیع ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 59243 میں غزالہ صفدر

زوجہ صفدر علی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ سلائی مشین -/1000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ صفدر گواہ شد نمبر 1 صفدر علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 59244 میں اعجاز احمد

ولد سلطان احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 59245 میں فرحت ناہید

زوجہ اعجاز احمد شیخ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت ناہید گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 59246 میں ملک محمد ارشد

ولد ملک مولیٰ بخش قوم اعوان پیشہ فارغ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ حصہ از فروخت شدہ دکان حصہ مالیتی -/3750000 روپے۔ 3۔ مکان واقع دوالمیال میں نصف حصہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت منافع از بینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمد ارشد گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690 گواہ شد نمبر 2 مظہر حسین جاوید ولد شیخ منور حسین

مسل نمبر 59247 میں محمد شفیع منگلا

ولد حاجی صالح محمد مرحوم قوم منگلہ پیشہ زراعت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 ش ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 86 کنال 4 مرلہ واقع چک منگلا مالیتی -/606846 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 10 مرلہ واقع چک منگلا مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ آلات زمیندارہ کا 1/5 حصہ مالیتی -/30000 روپے۔ 4۔ 1/5 حصہ ازاں مویشاں مالیتی -/25000 روپے۔ 5۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24320 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شفیع منگلا گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ ولد حاجی صالح محمد گواہ شد نمبر 2 علی گوہر منگلا ولد محمد عبداللہ منگلا

مسل نمبر 59248 میں محمد مسعود منگلا

ولد محمد شفیع منگلا قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 ش ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مسعود منگلا گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ وصیت نمبر 16406 گواہ شد نمبر 2 محمد طیب سلیم ولد حاجی بشیر احمد منگلا

مسل نمبر 59249 میں مبارکہ اختر

زوجہ محمد مسعود منگلا قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک منگلا 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ ڈبل بیڈ + الماری مالیتی -/11000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ اختر گواہ شد نمبر 1 علی گوہر منگلا ولد محمد عبداللہ منگلا گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع منگلا ولد حاجی صالح محمد منگلا

مسل نمبر 59250 میں علی گوہر منگلا

ولد محمد عبداللہ منگلا قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 ش ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی گوہر منگلا گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد مسعود منگلا ولد محمد شفیع منگلا

مسل نمبر 59251 میں رُشدہ نازیہ

بنت غلام رسول قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں اڑھائی ماشہ مالیتی اندازاً -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رشدہ نازیہ گواہ شد نمبر 1 طارق ارشد ولد محمد ارشد گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد طالع ولد سعادت احمد اشرف

مسل نمبر 59252 میں شہناز بیگم

زوجہ داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رقبہ ازوالد ایک ایکڑ واقع واقع چک نمبر 166/M.R ضلع بہاولنگر مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شہناز بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 رانا داؤد احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 59253 میں غلام زہرہ آسیہ

زوجہ ناصر احمد ہمایوں قوم بھٹی پیشہ کارکن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے تقریباً ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ غلام زہرہ آسیہ گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد مرحوم

مسل نمبر 59254 میں فاتح احمد

ولد محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح احمد گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 عرفان سعید بدر ولد سعید احمد بدر

مسل نمبر 59255 میں عبداللطیف

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ پلاٹ دارالفتوح غربی ربوہ مالیتی -/450000 روپے۔ 2۔ فلیٹ واقع ماڈل ٹاؤن کوئٹہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

مسل نمبر 59256 میں امۃ البصیر رعنا

زوجہ عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ میں 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/120000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ البصیر رعنا گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 59257 میں سید رشید اللہ

ولد سید غلام اللہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بولے دی جھگی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید رشید اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خان ولد علی محمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ولد ملک محمد اکرم

مسل نمبر 59258 میں چوہدری مبشر احمد وڑائچ

ولد چوہدری ناصر احمد مرحوم قوم وڑائچ جٹ پیشہ کاروبار+ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ساڑھے آٹھ ایکڑ واقع چک نمر 78 جنوبی سرگودھا اندازاً مالیتی -/2600000 روپے۔ 2۔ 1/5 مکان برقبہ 2 کنال سے واقع چک نمبر 78/ جنوبی سرگودھا اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔3۔ رقبہ 4 کنال واقع سمال انڈسٹریز مالیتی اندازاً -/1600000 روپے (یہ رقبہ میرے نام ابھی منتقل نہیں ہوا) اس وقت مجھے مبلغ -/325000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری مبشر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر قدرت اللہ ولد چوہدری نعمت اللہ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002

مسل نمبر 59259 میں بلقیس مبشر

زوجہ چوہدری مبشر احمد وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 300-297 گرام مالیتی اندازاً -/272200 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس مبشر گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبشر احمد وڑائچ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002

مسل نمبر 59260 میں فائقہ مبشر

بنت چوہدری مبشر احمد وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 435-05 تولے مالیتی -/424150 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائقہ مبشر گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبشر احمد وڑائچ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002

مسل نمبر 59261 میں فائزہ مبشر

بنت چوہدری مبشر احمد وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ مبشر گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبشر احمد وڑائچ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002

مسل نمبر 59262 میں حافظ وقاص بن رئیس

ولد محمد رئیس الدین خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ وقاص بن رئیس گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد محمد افضل گواہ شد نمبر 2 حافظ صبیح احمد رضوان ولد کرامت اللہ ججہ

مسل نمبر 59263 میں محمد اسلم

ولد اللہ رکھا قوم رندھاوا جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت 1993ء ساکن 563 ر گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ 5/ ایکڑ ایک کنال 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/1100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم جاوید ولد محمد ناصر گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35671

مسل نمبر 59264 میں مشتاق احمد

ولد صادق علی قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاشتکاری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 563 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ 16 کنال 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ بھینس 2 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2550 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد ولد بڈھے خان گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان ولد ملک ولایت خان ریحان

مسل نمبر 59265 میں تنویر شاہد

ولد محمد وارث منیب قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 563 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویر شاہد گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد ولد بڈھے خان گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35671

مسل نمبر 59266 میں مقبول احمد لئیق

ولد محمد صدیق قوم رندھاوا جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 563 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ اڑھائی ایکڑ مالیتی -/550000 روپے۔ 2۔ دو عدد پلاٹ واقع لاہور شہر مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقبول احمد لئیق گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35671

مسل نمبر 59267 میں عامر وحید

ولد وارث علی قوم رندھاوا جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 563 ر گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر وحید گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم جاوید ولد محمد ناصر گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35671

مسل نمبر 59268 میں شازیہ منصور

زوجہ منصور احمد ظفر قوم چٹھہ جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 متابہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی 110000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ منصور گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 59269 میں محمد منور

ولد غلام قادر قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45/R.B مڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 200000/- روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منور گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد عارف وصیت نمبر 36200

مسل نمبر 59270 میں ارشد پروین

بیوہ ظفر احمد قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/64000 روپے۔ 2۔ بینک میں جمع رقم دو لاکھ 60 ہزار روپے کا 1/8 حصہ۔ 3۔ 1/2 ایکڑ زرعی اراضی از ترکہ خاوند۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشد پروین گواہ شد نمبر 1 علی احمد ورک ولد محمد دین ورک گواہ شد نمبر 2 محمد یحیٰی ورک ولد اسحاق ورک

مسل نمبر 59271 میں عائشہ رمضان

بنت محمد رمضان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ رمضان گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24769 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 59272 میں عطیہ مظفر

زوجہ شیخ مظفر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی 165000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ مظفر گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 شیخ مظفر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 59273 میں اویس سلطان

ولد سلطان احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اویس سلطان گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد چوہدری والد موصی گواہ شد نمبر 2 وقاص سلطان ولد سلطان احمد چوہدری

مسل نمبر 59274 میں چوہدری وقاص سلطان

ولد سلطان احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری وقاص سلطان گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد چوہدری والد موصی گواہ شد نمبر 2 اویس سلطان ولد سلطان احمد چوہدری

مسل نمبر 59275 میں ارسلان حیدر

ولد ذیشان حیدر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارسلان حیدر گواہ شد نمبر 1 ذیشان حیدر گواہ شد نمبر 2 اختر علی

مسل نمبر 59276 میں ماریہ ذیشان

بنت ذیشان حیدر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ ذیشان گواہ شد نمبر 1 ذیشان حیدر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اختر علی

مسل نمبر 59277 میں طاہر اقبال

ولد منور احمد قوم جٹ ککڑ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر اقبال گواہ شد نمبر 1 سلمان عمر ولد الطاف الرحمٰن عمر گواہ شد نمبر 2 محمد شمیم ولد محمد شفیع مرحوم

مسل نمبر 59278 میں شاہد اقبال

ولد منور احمد قوم جٹ ککڑ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 70000/- روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد اقبال گواہ شد نمبر 1 سلمان عمر گواہ شد نمبر 2 محمد شمیم

مسل نمبر 59279 میں محسن رضا

ولد منور احمد قوم جٹ ککڑ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن رضا گواہ شد نمبر 1 سلمان عمر گواہ شد نمبر 2 محمد شمیم

مسل نمبر 59280 میں چوہدری امجد علی

ولد چوہدری محمد سلیم قوم جٹ ککڑ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری امجد علی گواہ شد نمبر 1 سلمان عمر گواہ شد نمبر 2 محمد شمیم

مسل نمبر 59281 میں محمد اقبال قمر

ولد میاں غلام محمد قوم آرائیں پیشہ دوکاندار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان 3 مرلہ تقریباً مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ خالی پلاٹ 5 مرلہ واقع سچا سودا ضلع شیخوپورہ مالیتی -/125000 روپے۔ 3۔ چھ کنال رقبہ وراثت واقع ضلع شیخوپورہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اقبال قمر گواہ شد نمبر 1 میجر (ر) مبارک مجید باجوا وصیت نمبر 31218 گواہ شد نمبر 2 محمد شمیم ولد محمد شفیع خان

مسل نمبر 59282 میں خالدہ پروین

زوجہ ابوالخیر خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور سوا چھ تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25474 گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی خان وصیت نمبر 29039

مسل نمبر 59283 میں محمد یاسر

ولد عبدالرشید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یاسر گواہ شد نمبر 1 فرحان قمر وصیت نمبر 40353 گواہ شد نمبر 2 محمد عامر ولد عبدالمالک

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نصرت جہاں اکیڈمی میں داخلہ

❁ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم میں جماعت ششم میں داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 اگست 2006ء

داخلہ ٹیسٹ : 21۔ اگست 2006ء صبح 7:15 بجے

انٹرویو :- 22۔ اگست 2006ء

27۔ اگست کو کامیاب ہونے والے طلباء کی لسٹ لگادی جائے گی۔ اور یکم ستمبر سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہوجائے گا۔

نوٹ : ٹیسٹ اردو۔ انگلش اور ریاضی کے مضامین کا پانچویں کے سلیبس میں سے ہوگا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم)

دارالصناعۃ میں داخلہ

❁ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک (AM-9)

2۔ ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ RAC-3

3۔ ووڈ ورک WW-3

4۔ ویلڈ نگ

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن (AE-5)

2۔ جنرل الیکٹریشن (GE-5)

3۔ پلمبنگ

❁ نشستیں محدود ہیں۔

❁ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کے لئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 1/6 فیکٹری ایریا ربوہ / فون نمبر 047-6214578 سے رابطہ کریں۔

❁ بیرون از ربوہ کے طلباء کیلئے رہائش وطعام کا معقول انتظام موجود ہے۔

❁ کلاسز کا باقاعدہ اجراء مورخہ 29 جون 2006ء سے ہوگا۔ (ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

سیکیورٹی گارڈز کی آسامیاں

❁ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سیکیورٹی گارڈز کی آسامیاں موجود ہیں۔ مستعد اور محنتی احباب مورخہ 25 جون 2006ء صبح 8 بجے درخواستوں کے ہمراہ انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔ درخواستیں صدر صاحب کی تصدیق کے ہمراہ لائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم شاہد محمود بدر صاحب مربی سلسلہ محمد آباد سندھ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی خوشدامن مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ٹورانٹو کینیڈا جو کہ شوگر کی مریضہ ہیں ان کا بریسٹ کینسر تشخیص ہوا ہے اور مورخہ 21 جون 2006ء کو ان کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے معجزانہ شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

❁ محترمہ سمیرا عابد صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ شمیم ذکاء اللہ قریشی صاحبہ شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ شاہدہ پرویز صاحبہ وفاقی کالونی لاہور شدید بیمار ہیں احباب سے جلد شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

تقریب شادی

❁ مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب زعیم انصاراللہ سمبڑیال تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 29/اپریل 2006ء کو میرے بیٹے مکرم سید صغیر الحسن شاہ صاحب کی شادی ہمراہ مکرمہ فائزہ رشید صاحبہ بنت مکرم رشید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کھوٹہ ہوئی۔ اگلے دن مورخہ 30/اپریل 2006ء کو دوسرے بیٹے مکرم سید محمد آفتاب شاہ صاحب کی شادی ہمراہ مکرمہ راشدہ شہزادی صاحبہ بنت مکرم شریف احمد صاحب گجر ریلو کے ضلع سیالکوٹ منعقد ہوئی۔ مورخہ یکم مئی 2006ء کو سمبڑیال میں دونوں کی دعوت ولیمہ ہوئی۔ مکرم سید شاہد احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب جمات سے دونوں رشتوں کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(بقیہ صفحہ 2)

اجازت کوئی تصاویر نہ بنائے ۔صرف وہی لوگ تصاویر بنائیں جنہوں نے جماعت سے اس کی اجازت لی ہوئی ہو۔ حضور انور اس موقع پر لگائے گئے بازار بھی تشریف لے گئے جہاں مختلف سٹالز موجود تھے۔ بعض سٹالز پر حضور انور نے خدام کی حوصلہ افزائی کی خاطر ان کی درخواست پر کھانے پینے کی بعض اشیاء چکھیں اور انہیں متبرک فرمایا۔ خدام حضور انور کی اس شفقت سے اور حضور انور کو اس قدر قریب پاکر بہت خوش نظر آتے تھے۔ ایک سٹال پر کھڑے چند خدام نے حضور انور سے شرف مصافحہ بھی حاصل کیا۔ حضور نے بعض بچوں کو پیار کیا۔ ایک خادم کو جو وہیل چیئر پر تھا اس کا حال پوچھا اور اسے بھی شرف مصافحہ بخشا۔ بازار کے اس راؤنڈ کے دوران مکرم ناظم صاحب بازار حضور انور کے ساتھ رہے۔ حضور سٹالز اور انتظامات کے حوالے سے ان سے گفتگو فرماتے رہے۔ اس کے بعد حضور انور لنگر خانہ میں تشریف لے گئے اور پکوائی کے مختلف مراحل کا جائزہ لیا۔ کچن میں کام کرنے والے خدام نے نعرے لگا کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ انہی خدام کی درخواست پر حضور انور نے ایک بہت بڑا کیک کاٹا اور اس میں کچھ حصہ تناول فرماتے ہوئے انہیں فرمایا لو اب آپ بھی کھاؤ۔ پھر حضور انور کھانے کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں خدام اجتماع کے دنوں میں کھانا کھائیں گے۔ حضور انور نے یہاں خدام الاحمدیہ کے عہدیداران اور وقار عمل میں شامل ہونے والے خدام اور اطفال کے ساتھ کھانا تناول فرمایا۔ حضور انور کے ساتھ سٹیج پر مکرم صدر صاحب، نائب صدر صاحب، امیر صاحب اور مشنری انچارج صاحب شریک طعام ہوئے۔ کھانے کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور اپنی رہائش گاہ کی طرف روانہ ہوگئے۔ جب حضور انور لجنہ کے مقام اجتماع کے پاس سے گزر رہے تھے تو راستہ میں کھڑی لجنات اور بچیوں نے بھی بلند آواز میں حضور انور کو سلام کیا۔ حضور انور بھی انہیں بلند آواز میں جواب دیتے گئے ۔نو بجکر دس منٹ پر حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ پونے دس بجے حضور انور نے خدام کے اجتماع کے لئے لگائی گئی مارکی میں تشریف لے جا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ دس بجکر بیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے آئے۔

ضرورت سٹاف

نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم میں ہائی کلاسز کو فزکس، کیمسٹری اور انگلش پڑھانے والے دو اساتذہ کرام کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن تحریر کر کے خاکسار کو 30 جون 2006ء تک بھجوا دیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ/امیر جماعت کی تصدیق شدہ ہو۔

1۔ سائنس ٹیچر۔ M.Sc یا B.Sc, B.Ed

2۔ انگلش ٹیچر۔ M.A یا B.A, B.Ed

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 21 جون	
طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	7:19

Ph:047-6212434 Fax:6213966

شوگر کا علاج
TRAINING & TREATMENT

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت
رابطہ: زاہد رشید

C.P.L 29-FD